انسان کے تخلیقی خیالات کہاں سے آتے ہیں؟

السلام علیکم!

اللہ کے آخری پیغمبر ﷺ کے بعد نبوت، اپنی تمام صورتوں میں، ختم ہو چکی ہے۔ اللہ اپنے بندوں سے براہ راست مخاطب نہیں ہوتا۔ الّا یہ کہ نیند کی حالت میں کسی کو خدا کی طرف سے اچھا خواب نظر آ جائے۔ یہ ہمارے عقائد میں شامل ہے۔

یہ بات ہمارے روز مرہ کے مشاہدے میں ہے کہ بسا اوقات، کسی مشکل مسئلے پر غور کرنے کے باوجود، ہمیں کوئی راہ نظر نہیں آتی۔ لیکن اچانک ذہن میں ایک اچھوتا خیال وارد ہوتا ہے، جس سے گتھی، اپنی تمام ترپیچیدگیوں کے باوجود، حل ہوجاتی ہے۔ اور یہ سب کچھ بیداری کے عالم میں ہوتا ہے۔

اس مشاہدے کو سمجھنے کے دو طریقے ہو سکتے ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ اچھوتا خیال جس سے مسئلہ حل ہٗوا، انسان کی اپنی محنت اور کاوش کا نتیجہ تھا۔ مگر یہ توجیہ سراسر خود پسندی اور انسان پرستی پر مبنی دکھائی دیتی ہے! اور عقلی طور پر بھی کمزور ہے: ذہن میں نئے خیال کے آنے کا محنت سے کیا تعلق؟

۲۔ یہ کہ وہ نیا خیال اللہ کی طرف سے عنایت ہوا ہے۔ مگر یہ ہمارے عقیدے کے منافی ہے۔

اس صورت کو آپ کے مدرسہ فکر میں کیسے دیکھا جاتا ہے؟

بصد شکریہ۔

سلیم صدیقی